



سوال

(221) ایک شخص تسبیحات صرف اپنے دائیں ہاتھ پر لگتا ہے اور کہتا ہے کہ سنت یہی ہے آپ کا کیا خیال ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک نوجوان نے ہماری امامت کرائی اور نماز کے بعد صرف اپنے دائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنے لگا تو اس سے بعض نمازی حیران ہوئے اور انہوں نے اس کے متعلق اس نوجوان سے پوچھا تو وہ کہنے لگا: سنت یہی ہے توقع ہے کہ آپ اس بات کی صحت سے متعلق ہمیں مستفید فرمائیں گے۔

مطلق۔ ع۔ ا۔ الخرج

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو کچھ امام نے کیا وہی درست ہے۔ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ اپنے دائیں ہاتھ پر تسبیحات گنا کرتے تھے اور جو شخص دونوں ہاتھوں پر لگتا ہے تو اکثر احادیث کے مطلق ہونے کی وجہ سے اس میں بھی حرج نہیں۔ تاہم دائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا افضل ہے کیونکہ آپ ﷺ کی سنت ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ